

وے کے وزیر نے ریلوے اسٹیشنوں کی ان کی آمدنی ، مسافروں کی آمد و رفت اور اہمیت کے اعتبار سے از سر نو زمرہ بندی کی ۔ دایت جاری کی وزارت ریلوے متعدد ریلوے اسٹیشنوں کی بڑے پیمانے پر زمرہ بندی کی جائزہ لے رہی ہے

Posted On: 28 DEC 2017 6:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 28 دسمبر 2017 ، وزارت ریلوے نے ایک اہم پالیسی فیصلے کے تحت متعدد ریلوے اسٹیشنوں کی زمرہ بندی کا ان کی عملی اہمیت کے پیش نظر بڑے پیمانے پر جائزہ لیا ہے۔ یہ فیصلہ ریلوے اور کوئلے کے وزیر جناب پیوش گوئل کے ذریعے ریلوے اسٹیشنوں کی ان کی آمدنی، مسافروں کی آمد و رفت اور ان کی اہمیت کے پیش نظر دوبارہ زمرہ بندی کی ہدایت کی بنیاد پر لیا گیا ہے، جس کا مقصد مسافروں کے لئے اسٹیشنوں پر متعدد مسافر خدمات اور سہولیات کو زیادہ موثر ڈھنگ سے فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا جاسکے۔ اس سے ریلوے اسٹیشنوں پر سفر سے متعلق بہتر سہولیات اور خدمات سے استفادہ میں بھی مدد ملے گی۔

ریلوے اسٹیشنوں کی زمرہ بندی کا پیمانہ قبل مسافروں سے ہونے والی سالانہ آمدنی کی بنیاد پر مبنی ہوتا تھا۔ ریلوے اسٹیشنوں کو سات زمروں میں زمرہ بند کیا جاتا تھا جو اے-1، اے، بی، سی، ڈی، ای اور ایف ہوتا تھا۔ ریلوے اسٹیشنوں کی زمرہ بندی کے پیمانے میں اب نظر ثانی کے بعد مسافروں کی آمد و رفت کو شامل کر دیا گیا ہے۔ ریلوے اسٹیشنوں کو کوسموں اور تین گروپوں کو یکجا کر کے مزید تقسیم کیا گیا ہے، یعنی غیر مضافاتی (این ایس)، مضافات (ایس) اور ہالٹ (ایچ)۔ ان گروپوں کو مزید گریڈوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو بالترتیب این ایس جی 1-6، ایس جی 1-3 اور ایچ جی 1-3 ہیں۔

پرانے پیمانے میں زیادہ سے زیادہ مسافروں کی آمد و رفت والے ریلوے اسٹیشن ہوتے تھے (اس میں مسافروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد اور ایس ایس ٹی (ماہانہ سیزنل ٹکٹ) پاس ہولڈر وغیرہ شامل تھے) ان کا اعلیٰ زمرے والے ریلوے اسٹیشنوں میں احاطہ نہیں کیا جاتا تھا۔ نئے پیمانے کے مطابق مسافروں کی تعداد کو بھی مساوی اہمیت دی گئی ہے اور انہیں ریلوے اسٹیشنوں کی زمرہ بندی کے پیمانے کے طور پر لیا جاتا ہے۔ لہذا متعدد ریلوے اسٹیشن جیسے کلیان، پنویل، تامبرم، تھانے ریلوے اسٹیشنوں نے اعلیٰ زمرے کے لئے کوالیفائی کر لیا ہے اور یہ اعلیٰ پیمانے کے مسافر خدمات کے قابل بن گئے ہیں۔

ریلوے اسٹیشنوں کی زمرہ بندی کی اس نئی اسکیم کے تحت ریلوے اسٹیشنوں کو تین زمروں میں بانٹ دیا گیا ہے، یعنی غیر مضافاتی، مضافاتی اور ہالٹ - مزید برآں ان گروپوں کو مختلف گریڈوں میں رکھا گیا ہے جو گریڈ 1 سے 6 تک ہے۔ اسی کے مطابق اب درج ذیل ریلوے اسٹیشنوں کی زمرہ بندی کی گئی ہے۔

اسٹیشنوں کا زمرہ	آمدنی کا پیمانہ (روپے میں)	یہاں سے روانہ ہونے والے مسافروں کا پیمانہ
I غیر مضافاتی		
این ایس جی -1	500 کروڑ سے زائد	20 ملین سے زائد
این ایس جی -2	100 سے 500 کروڑ تک	10 سے 20 ملین تک
این ایس جی -3	20 سے 100 کروڑ تک	05 سے 10 ملین تک
این ایس جی -4	10 سے 20 کروڑ تک	02 سے 05 ملین تک
این ایس جی -5	01 سے 10 کروڑ تک	01 سے 02 ملین تک
این ایس جی -6	01 کروڑ تک	01 ملین تک
1.1. کا میزان 5976		
II مضافات		
ایس جی -1	25 کروڑ سے زائد	30 ملین سے زائد
ایس جی -2	10 سے 25 کروڑ تک	10 سے 30 ملین تک

ایس جی-3	10 کروڑ تک	10 ملین تک
(II) کا میزان 484		
III ہالٹ		
ایچ جی-1	50 لاکھ سے زائد	03 لاکھ سے زائد
ایچ جی-2	05 سے 50 لاکھ تک	01 سے 03 لاکھ تک
ایچ جی-3	05 لاکھ تک	01 لاکھ تک
(III) کا میزان 2153		
ریلوے اسٹیشنوں کی کل تعداد (I+II+III) 8613		
فی الحال 5976 غیر مضافاتی ریلوے اسٹیشن، 484 مضافاتی		

ریلوے اسٹیشن اور 2153 ہالٹ ہیں۔ ان سبھی ریلوے اسٹیشنوں کی مجموعی تعداد 8613 ہے۔ ریلوے اسٹیشنوں کی یہ زمرہ بندی 18-2017 سے 2022-23 تک کے لئے کی گئی ہے۔

جنرل منیجروں کو اگر ریلوے اسٹیشن سیاحتی اہمیت یا اہم جنکشن والے ریلوے اسٹیشن ہیں تو انہیں این ایس جی 4- زمرے میں زمرہ بند کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

علاوہ ازیں ریلوے کی وزارت نے جنرل منیجروں کو کسی حد کے تعین کے بغیر حفاظت سے متعلق کاموں کی منظوری کا مکمل اختیار دیا ہے۔ تمام ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کے محفوظ سفر کے لئے ان کے زمرے کے امتیاز کے بغیر درج ذیل سہولیات بہم پہنچائی جائیں گی۔

- فٹ اوور برج
- اعلیٰ سطحی پلیٹ فارم
- وہیل چیئر کی نقل و حرکت کے لئے ٹرالی کی آمد و رفت سے متعلق راہداری۔

ریلوے اسٹیشنوں اور مسافروں کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے نچلے زمرے کے تحت آنے والے ریلوے اسٹیشنوں کو :

- ویٹنگ ہالز
 - پلیٹ فارم شیلٹرز
 - لفٹ
 - اسکلیٹرز
 - ٹیجیٹل چارٹ ڈسپلے
 - روشنی
 - ریل گاڑیوں، مسافر ڈبوں کی نشاندہی کرنے والے بورڈ شامل ہوں گے۔
- نئے پیمانے کے پیش نظر چھوٹے ریلوے اسٹیشنوں پر بھی اعلیٰ سطح کی سہولیات دستیاب ہوں گی جس کے نتیجے میں مسافروں میں مکمل اطمینان پیدا ہوگا۔

